سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی ایک یادگار تصویر
(13 ستمبر 1931ء بمقام سیالکوٹ)

ahmadimuslim.de

کشمیر کمیٹی

MindRoasterMir

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ارکان کشمیر کمیٹی (سیالکوٹ) کے درمیان رونق افروز ہیں (13 ستمبر 1931ء بمکان آغا حیدر صاحب)

کشمیر کمیٹی

ahmadimuslim.de

MindRoasterMir

مسلمانوں کے خون سے ہولی کھیلنے کے لیے جامع مسجد سری نگر کا محاصرہ

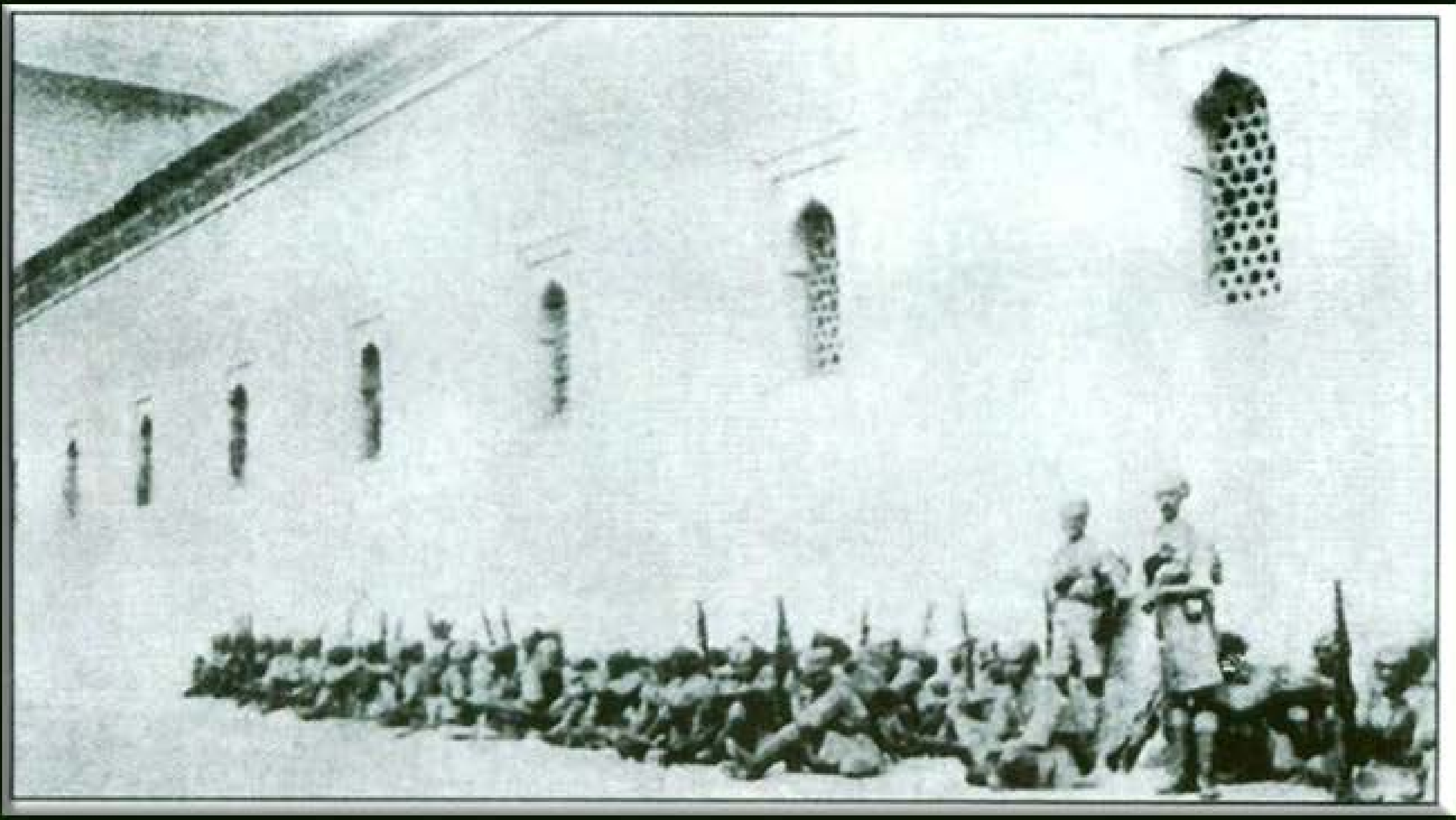

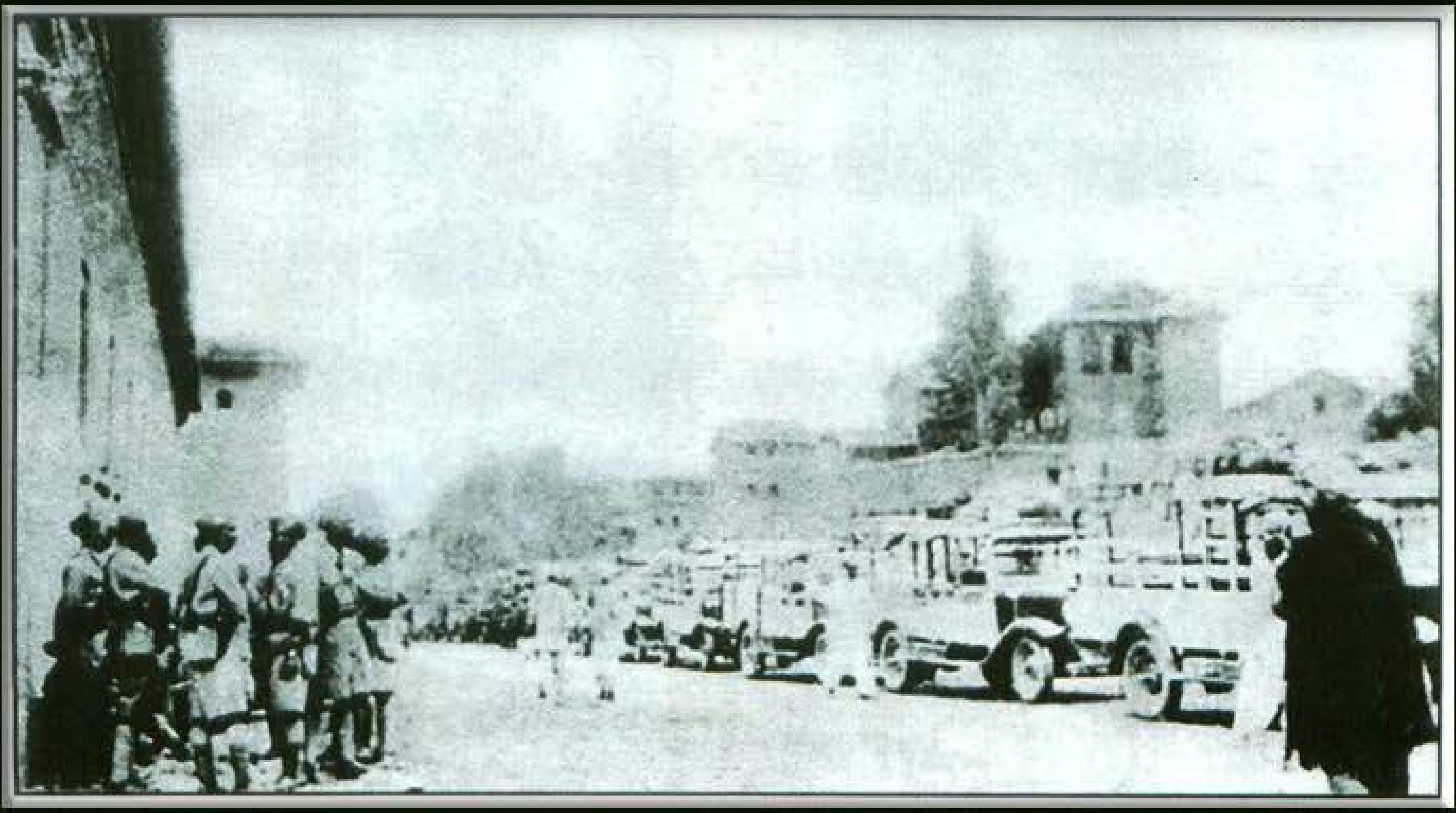

ahmadimuslim.de

تحریک کشمیر

MindRoasterMir

مسلمانان کشمیر پر ڈوگرہ مظالم کے دردناک مناظر (13`14/ جولائی 1931ء)

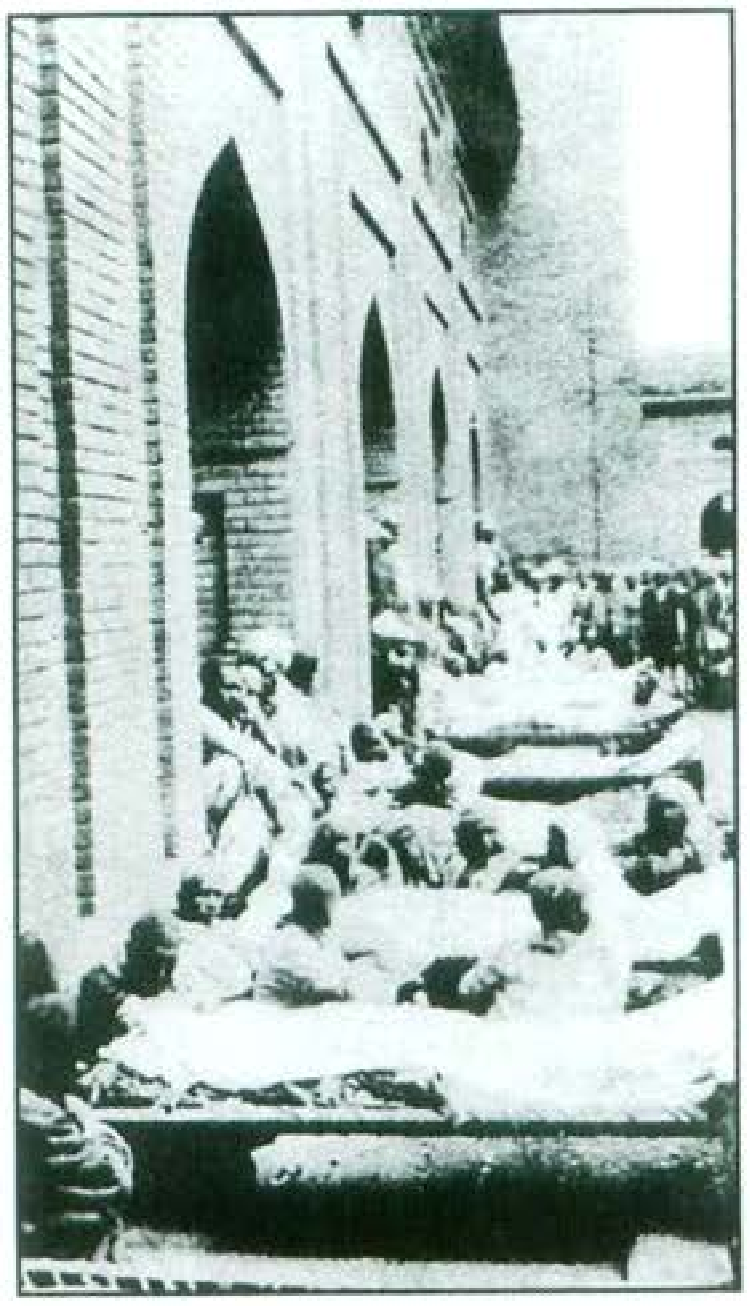

جامع مسجد سرینگر میں شہداء کی خاک وخون میں لتھڑی ہوئی لاشیں

ایک معصوم بچی
جس کا ناک کاٹنے کے بعد اسے دریا میں ڈبو دیا گیا

ڈوگرہ ظلم وستم
کا شکار ہونے والی ایک اور بدقسمت بچی

ahmadimuslim.de

تحریک کشمیر

MindRoasterMir

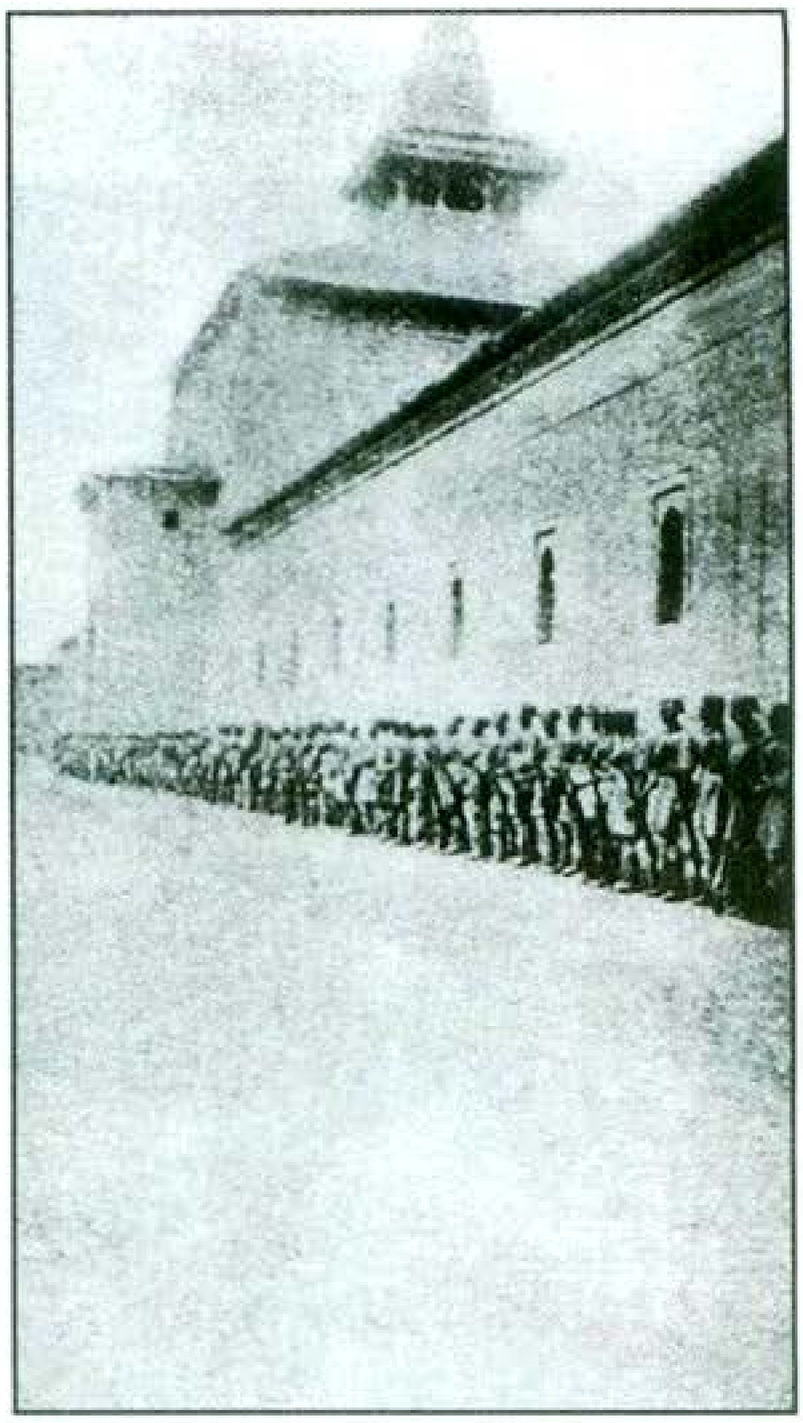

جامع مسجد سرینگر ڈوگرہ فوج کے نرغہ میں

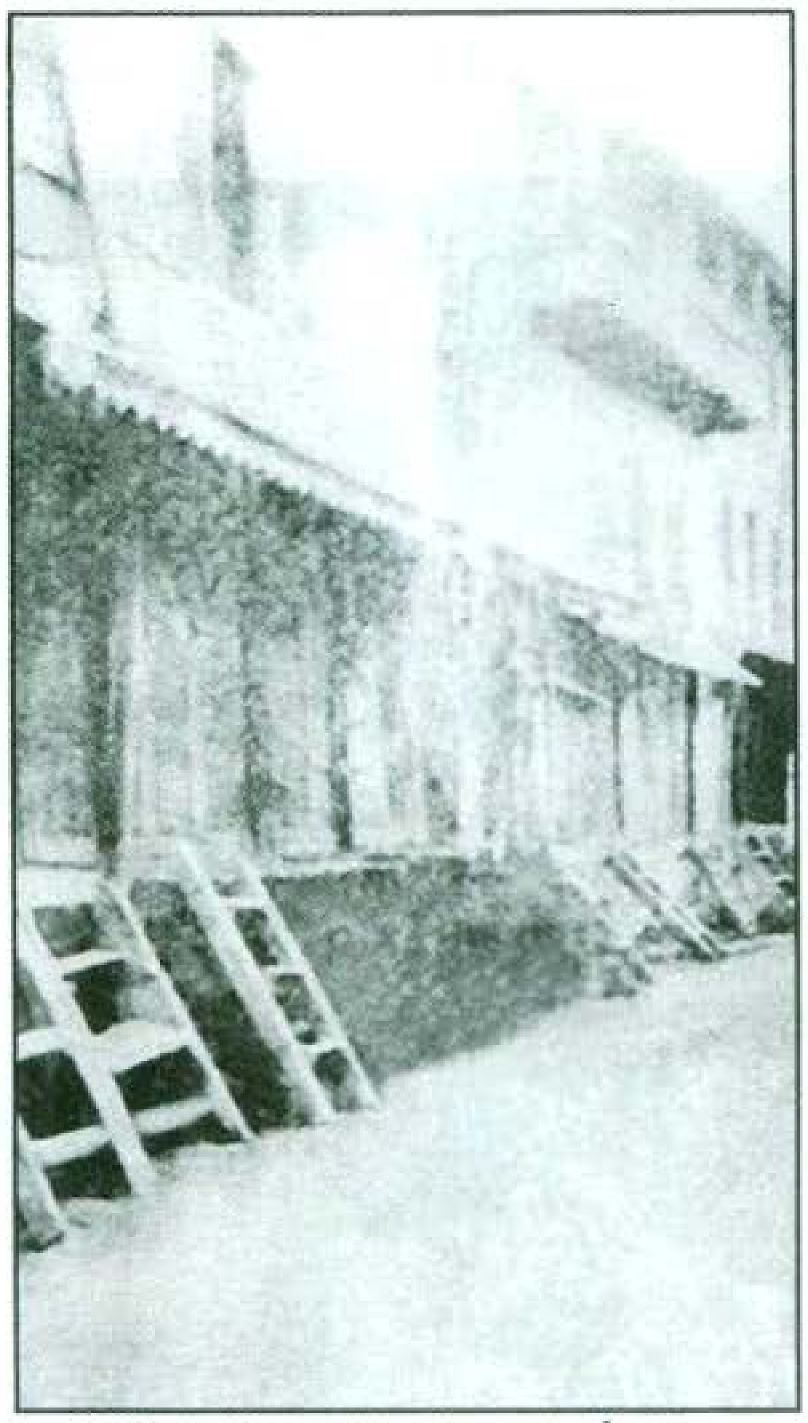

13/جولائی 1931ء کے حادثہ پر سرینگر میں
17 روزہ ہڑتال

27/جولائی 1931ء کو سرینگر کی تقریباً سات ہزار مسلم خواتین کا اجتماع زیارت خواجہ نقشبند میں
(جہاں پولیس اور فوج کے ہاتھوں جام شہادت پینے والے مسلمان دفن کئے گئے)

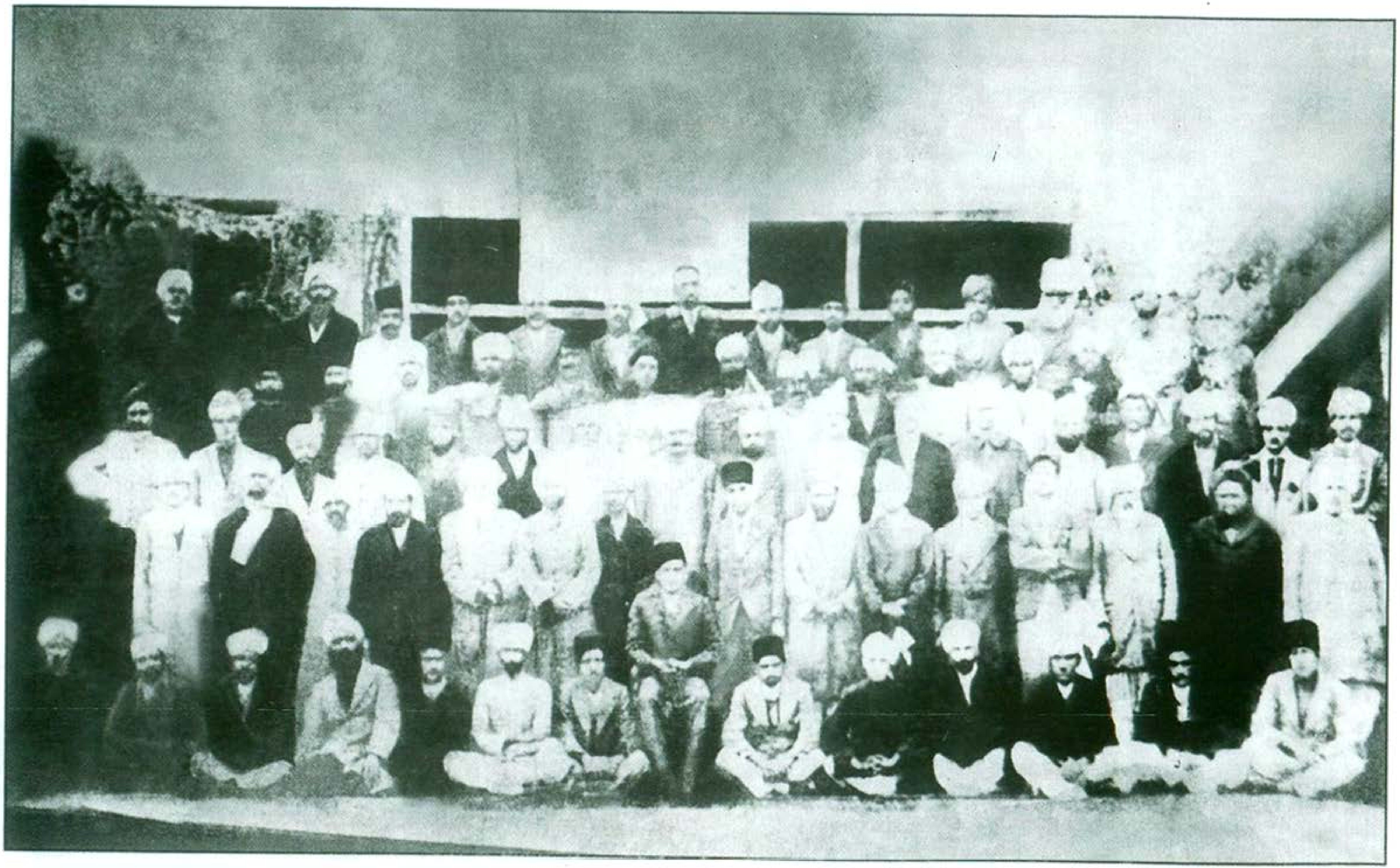

آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس کا تاریخی اجلاس سرینگر (منعقدہ اکتوبر 1935ء)

پچھلی قطار کے وسط میں شیخ محمد عبداللہ صاحب ہار پہنے کھڑے ہیں اور کرسی پر چوہدری غلام عباس صاحب اور ان کے بائیں ہاتھ غلام نبی صاحب گلکار تشریف فرما ہیں

ahmadimuslim.de

تحریک کشمیر

MindRoasterMir

چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب اور ڈاکٹر سر محمد اقبال صاحب
(دوسری) گول میز کانفرنس میں شمولیت کے لئے تشریف لے جا رہے ہیں

قاضی محمد علی نوشہروی قیدی ہونے کی حالت میں

قاضی محمد علی نوشہروی شہادت کے بعد

جامعہ احمدیہ کے پہلے تین پرنسپل

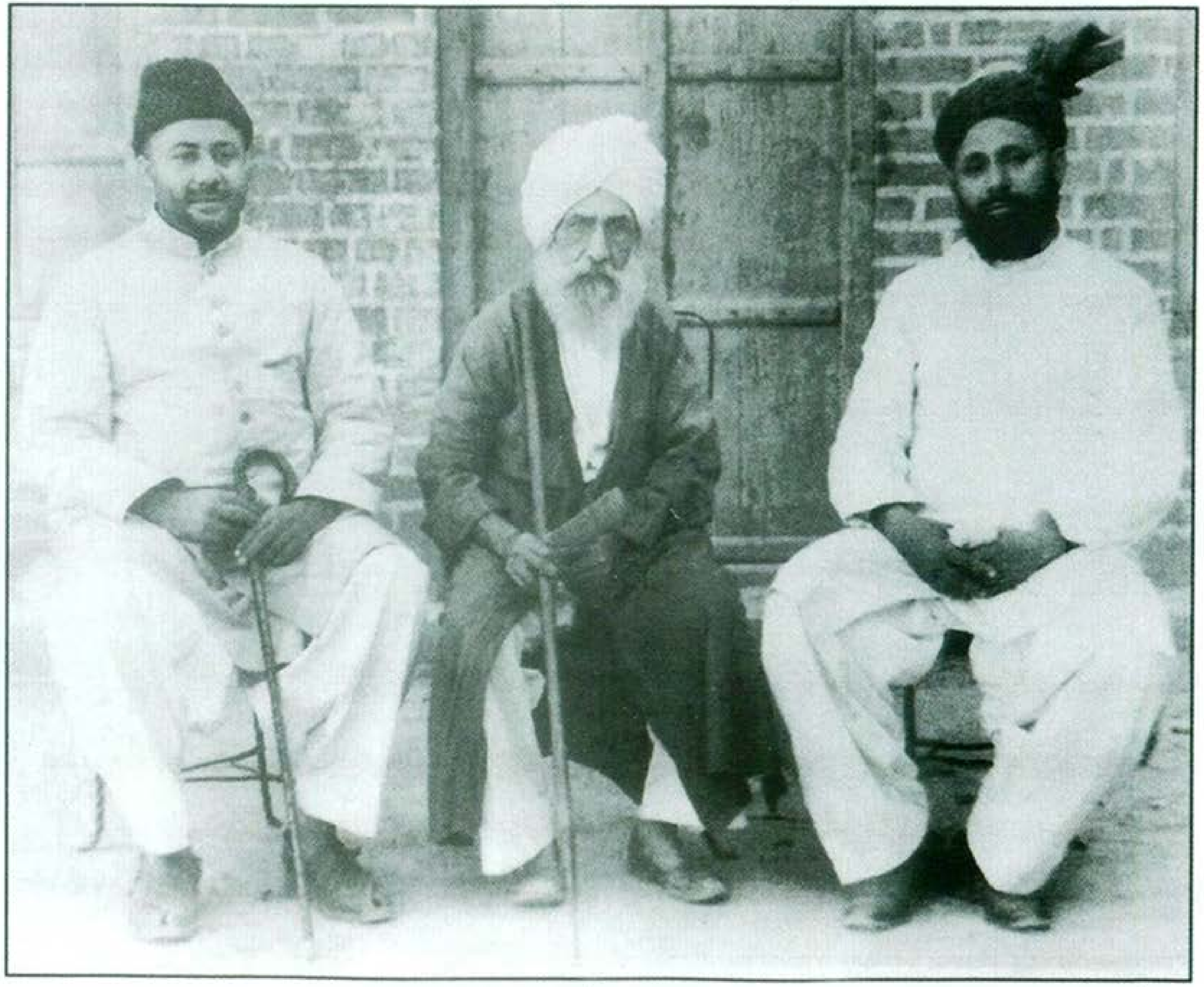

(دائیں) مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل جالندھری سابق مبلغ بلاد عربیہ (وسط) حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب
(بائیں) حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب (مئی 1947ء)

ahmadimuslim.de جامعہ احمدیہ MindRoasterMir

سٹاف جامعہ احمدیہ غالباً 1930ء ۔1931ء

(دائیں سے بائیں) ا۔مولوی علی محمد صاحب اجمیری ۲۔سردار مصباح الدین صاحب سابق مربی انگلستان
۳۔حضرت مولوی ارجمند خان صاحب ۴۔ضیغم احمدیت حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب (پرنسپل)
۵۔حضرت سید میر محمد اسحاق صاحب ۶۔حضرت مولانا محمد اسماعیل حلالپوری صاحب
۷۔حضرت مولانا حافظ مبارک احمد صاحب (پیچھے کھڑے) جامعہ احمدیہ کے ایک کارکن

ahmadimuslim.de جامعہ احمدیہ MindRoasterMir

جامعہ احمدیہ سے 1930ء کے فارغ التحصیل

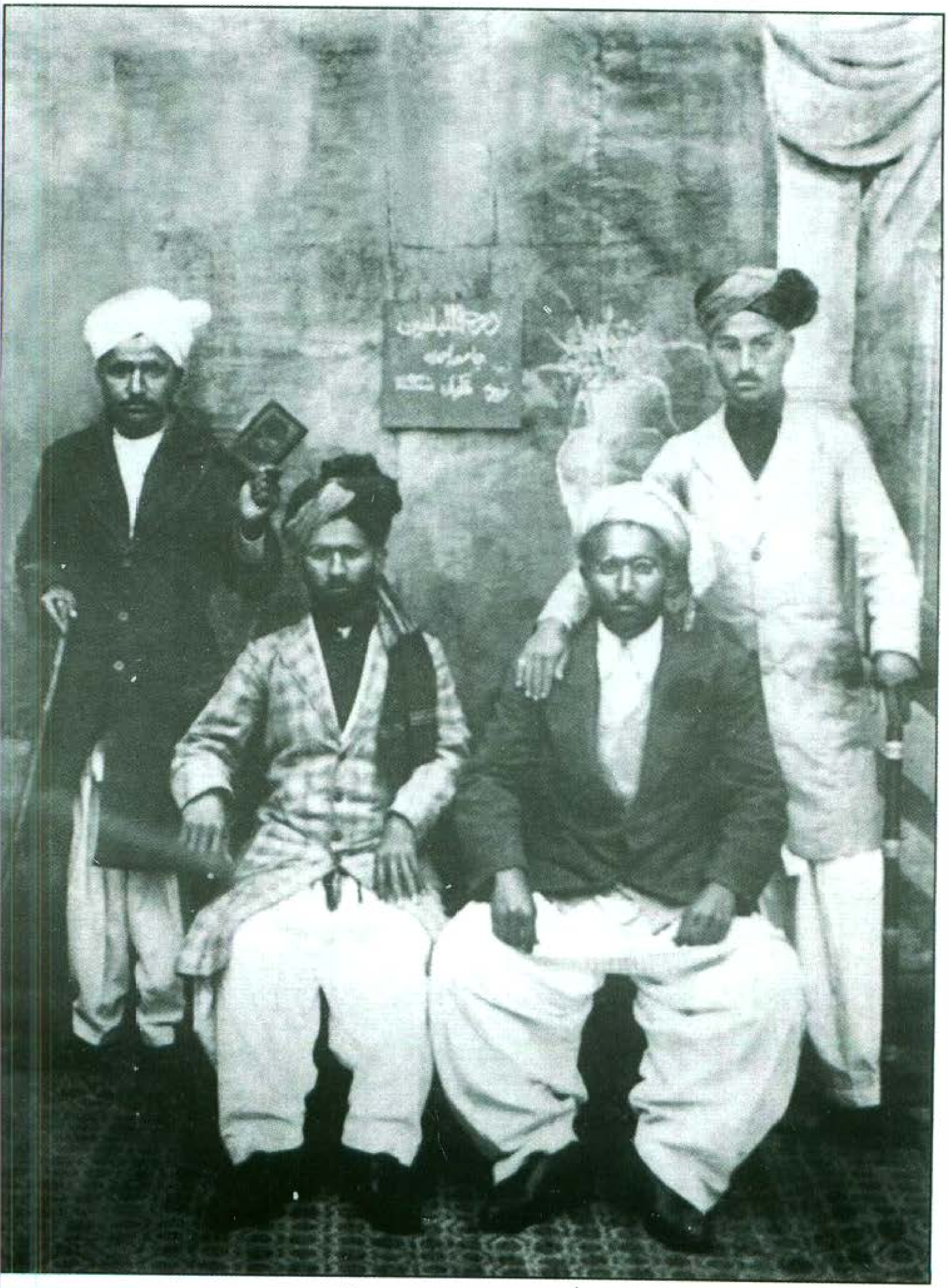

مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور۔ مولوی چراغ دین صاحب
مولوی محمد صادق صاحب سماٹری۔ مولوی عبدالواحد صاحب مبلغ کشمیر

ahmadimuslim.de جامعہ احمدیہ MindRoasterMir

حضرت امام جماعت احمدیہ کے نام شیخ محمد عبداللہ کے بے شمار خطوط میں سے چند خطوط جو کشمیر کی تاریخ جدوجہد آزادی میں بہت اہمیت رکھتے ہیں۔

S. M. Abdullah,
M. Sc. (Allg.)

PHONE No. 265

SRINAGAR 22nd Oct. 1932.

جناب محترم میاں صاحب دام اقبالہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

میرے پاس وہ الفاظ نہیں جن سے کہ ۔ اور نہ میرے قلم میں زور ۔ اور نہ میری زبان میں طاقت ہے ۔
کہ میں جناب کا اور جناب کے بھیجے ہوئے کارکن مولانا درد و مسٹر زین العابدین صاحب ولی اللہ کا شکریہ ادا کر سکوں ۔ یقیناً ایسا کام انسان
کا کام تھا جو کہ آنجناب نے انجام بخشا ۔ اور مظلوم قوم کی بہتری کے لئے کیا ہے ۔ صرف خداوند لایزال سے ہی مل سکتا ہے ۔ میری عاجزانہ
دعا ہے ۔ کہ خداوند کریم آنجناب کو زیادہ سے زیادہ طاقت دے ۔ تاکہ آنحضور کا وجود مسعود بے کسوں کے لئے سہارا ہو ۔
شاید جناب عاجز سے ناراض ہوں ۔ کیونکہ میں نے جناب کے ارشادات گرامی کا جواب دینے میں تساہل سے کام لیا ہے ۔
میں مانتا ہوں ۔ کہ واقعی یہ صریح گستاخی ہے ۔ مگر خدا گواہ ہے کہ میں جناب سے عرض کئے دیتا ہوں ۔ کہ میری گوناگوں
مصروفیتوں نے مجھے مجبور کر رکھا تھا ۔ ایک طرف تو شورش اور ایجی ٹیشن ۔ ایک طرف سمجھوتوں لیڈروں کا افسوسناک
نشانہ ۔ بالکل مصروف تھا ۔ دشمنوں سے بچاؤ ۔ کانفرنس کی تیاری وغیرہ وغیرہ ۔ ان سب باتوں نے مجھے مصروف کر رکھا تھا ۔
دیگر تفصیلات جناب کو مسٹر زین العابدین صاحب دے سکتے ہیں ۔ ان حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے مجھے کامل یقین ہے ۔
کہ جناب مجھے معاف فرمائیں گے ۔ اور بزرگانہ اور کریمانہ صفات کو مد نظر رکھتے مجھے یقین کر لینا چاہئے ۔ کہ جناب اپنی
بخشش جواب با صواب سے میری مشکلات کو جلد از جلد رفع کریں گے ۔

حالات بالکل ٹھیک ہیں ۔ جناب درد صاحب اور شاہ صاحب وغیرہ کام میں مصروف ہیں ۔ جو کہ مسئلہ قومی کام میں
مکمل ہونا چاہتے ہیں ۔ واللہ تعالیٰ نے انہیں کامیاب کرنا ہے ۔ الحمد للہ ۔ درد صاحب ہمیشہ ۔۔۔ رہے ہیں اور معمول سمجھا جاتا
بہت تیزی سے ۔ کانفرنس بخیر و خوبی ختم ہوگئی ۔ جہاں تین دن کی کانفرنس برابر پانچ دن ہوتی رہی ۔ اور بڑی شان سے ۔
دستور اساسی نے بڑا وقت لیا ۔ تاہم [illegible] کی بابت کام کی تکمیل ہونا چاہئے تھی ۔ مگر نا کام رہی ۔ اور اجابت

الحمد للہ کہ آپ کا انعام ملا۔ بجلی ورنہ کا لاؤڈ سپیکر [illegible] حصہ آیا۔ سنہ [illegible] ہزار روپے [illegible] آٹھ ہزار آئے ہیں۔ نقد

صاحب [illegible] نوازش [illegible] جناب [illegible] الغرض [illegible] جنت الفلاح تھا۔ [illegible] ماہ کا انعام [illegible] آئے تھے [illegible] شے

میں [illegible] تفصیل کا [illegible] جناب [illegible] مغفور کو [illegible] ہوں۔ [illegible] جناب آتے تھا۔ الحمد

قدم [illegible] حاصل کروں گا۔ [illegible] کر رہے ہیں۔ [illegible]

[illegible] ہوا ہوں۔ [illegible] کہتے ہیں۔ [illegible] ہوگئی ہے۔ مگر خدا [illegible] جانتا ہے۔ [illegible]

ہوں ہوں۔ [illegible] ہوں۔ [illegible] ملتا ہے۔ مجھے [illegible] ہے۔ [illegible] جناب کا [illegible]

ہمیشہ [illegible] حال ہوگا۔ آخر [illegible] مجھے [illegible] حاصل ہو [illegible] ہے۔ [illegible] مجبوری

[illegible] جناب [illegible] ہو جاؤں۔ اور [illegible] کر دیا۔ [illegible] کرتا ہوں۔ [illegible] جناب کا [illegible]

[illegible] کر دیگا۔ عبدالرحیم صاحب۔ اور محمد یحییٰ صاحب [illegible] کی طرف سے [illegible] سلام۔

[illegible] تابعدار

[illegible] احمد

S. M. ABDULLAH,
M. Sc. (Alig.)

~~SRINAGAR~~ Jammu 16th Dec. 1932

مکرمی مولانا درد صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ۔

آج ہی مخلصم ڈار کو رقعہ باشد بدینوجہ روانہ
کرتا ہوں۔ کہ وہ جنابکو یاد دلاتے رہیں۔ وہ ممبرشپ فارمز۔ رجسٹرات
رسید بک۔ دفتر فارمز۔ پرچے۔ بنڈلز متعلق انتظام مکمل ہو کے۔
باقی حالات وہ زبانی عرض کر دینگے۔ رشید صاحب ابھی جموں میں ہیں۔ آپ
وقت مقرر کیجئے۔ جبکہ ہم اسکو آرگنائز کرینگے۔ میرا خیال ہے۔ کہ دستور
و شناخت مکمل ہو۔ تا کہ ہم کام کو شروع کر دیں۔ باقی خیریت ہے۔
میری طرف سے جناب حضرت صاحب کو دست بستہ عرض سلام۔

آپکا
شیخ محمد عبداللہ

صوبہ کشمیر میں سوپور کے تین نمائندوں کو بلاوجہ حکومت نے گرفتار کر لیا۔ اور جب میں نے انکی رہائی کی کوشش کرنی چاہی تو حکومت کی طرف سے جواب ملا کہ اب کچھ نہیں ہو سکتا اور نہ انکی اپیل ہو سکتی ہے۔ اسکے تھوڑا بعد ہی مفتی ضیاء الدین صاحب کو یہاں سے نکالا گیا میں نے زور دیا کہ اسطرح سے انہیں نہ نکالا جائے اور انکے لئے ہر طرح کی ضمانت پیش کی لیکن گورنر ٹھاکر کرتار سنگھ نے کسی بات کو نہ مانا۔ آخر بمشکل میں نے تین دن کی مہلت لی تاکہ میں خود مفتی صاحب کو اپنے ہمراہ جموں پہنچاؤں۔ اس عرصہ میں میں نے حضور مہاراجہ بہادر اور پرائم منسٹر صاحب کو تار دیئے جنکا کوئی خاطر خواہ نتیجہ برآمد نہ ہوا۔ اس دوران میں ایک رات گیارہ بجے کے قریب گورنر نے مجھے فون پر مولوی محمد اسماعیل صاحب غزنوی سے ملا دیا۔ دوسرا دن جبکہ مفتی صاحب کا آخری دن تھا اور حکومت کو کسی مظاہرہ کا خطرہ تھا۔ غزنوی صاحب جیون لعل کے ہاں سے فون پر باتیں کر رہے تھے جب میں نے یہاں کے حالات ان سے کہے تو انہوں نے یقین دلایا کہ وہ وزیر اعظم صاحب سے مل کر ریگولیشن کی واپسی۔ مفتی ضیاء الدین کے متعلق احکام کی واپسی اور نمائندگان سوپور کی رہائی کی کوشش میں کامیاب ہو جائینگے اور یہ بھی کہا کہ ان باتوں کے متعلق جواب لینے کیلئے میں پھر ان سے دوسرے دن صبح گورنر صاحب کی کوٹھی میں فون پر ملوں۔ میں نے اسوقت یہ بھی پوچھا کہ جب مفتی ضیاء الدین صاحب کا جانیکا آخری دن ہے کیا میں انکو بھی ساتھ لیتا آؤں۔ تو انہوں نے کہا کہ نہیں انکو ساتھ لانیکی ضرورت نہیں۔ اور پورا اطمینان دلایا کہ مفتی صاحب کے متعلق احکام واپس لے لئے جائینگے۔ بشرطیکہ وہ حکومت کے خلاف سخت تقاریر نہ کریں۔ میں نے انہیں اسکا اطمینان دلایا اور واپس آ گیا۔ دوسرے دن وقت مقررہ پر جب میں فون پر گیا۔ تاکہ حالات سنوں اور معلوم کروں کہ وزیر اعظم کے ساتھ غزنوی صاحب نے کیا طے کیا ہے۔ تو گورنر صاحب نے بلاوجہ مجھے انتظار میں رکھا کبھی کہا کہ وزیر اعظم صاحب کپڑے پہن رہے ہیں اور کبھی کہا کہ چند منٹ انتظار کریں وزیر اعظم صاحب ابھی ملتے ہیں۔ غرض اس طرح مجھے دیر تک اپنے ہاں روکے رکھا اور میری غیر حاضری میں گورنر نے ہاؤس بوٹ کے باہر پولیس کا زبردست مظاہرہ کیا اور مفتی صاحب کو بغیر کسی کام کاج

S. M. ABDULLAH,
M. Sc. (Alig.)

SRINAGAR ۳۳ جولائی 193 .

جناب حضرت میاں صاحب۔ دام اقبالہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

میں حضور کی نوازشات کا تہ دل سے مشکور ہوں۔ آج میں لاہور سے ہوتے
ہوئے جموں اور سرینگر واپس پہنچا ہوں۔ جیسا کہ میں نے ظاہر کر دیا ہے۔ کہ میں سرینگر کے
پہلے ہفتہ میں ریاست کی پولیٹیکل کانفرنس کشمیر میں بلوا رہا ہوں۔ تو کیسے بعد شملہ
جانے کا خیال ہے۔ جیسا کہ حضور کو معلوم ہے۔ اگر حضور اگست کے دوسرے ہفتہ
میں کشمیر سے واپس تشریف لے آویں۔ تو کانفرنس کی صدارت جناب نے
میں بہت بہت اصرار کرتا ہوں۔ بلکہ ضرورت ظاہر ہے۔ جو حضور اگر
مجھے شملہ جانے اور کانفرنس کے پروگرام کے متعلق تفصیلی ہدایات و تجاویز
سمجھ کر میری راہنمائی فرماویں۔ مشکور رہوں گا۔ کانفرنس کی صدارت کی تاریخ کے
متعلق میں حضور کو سرینگر سے مطلع کروں گا۔ مجھے امید ہے کہ حضور آج
سے کانفرنس کی صدارت جناب ہی کے سپرد فرماویں گے۔ والسلام

آپ کا تابعدار
محمد عبداللہ

حضور کے استعفیٰ کے بعد غلام محمد بخشی اور غلام نبی گلکار کا جیل جانے سے پہلے حضور کی خدمت میں خط

مخدومی حضرت امام جماعت احمدیہ قادیان

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ ۔

ہم اس حیثیت سے کہ کشمیر کے مظلوم ہیں ۔ اور ہمارا جرم صرف اسلام ہے ۔ ہم حضور سے بحیثیت امام جماعت احمدیہ [illegible] کے طالب امداد ہیں ۔ حضور ہماری امداد فرما کر [illegible] ہوں

گو ہمیں اس امر کا از حد صدمہ ہے کہ حضور نے اپنا دست شفقت بعض کم فہم احباب کی وجہ سے ہمارے سر پر سے اٹھا لیا ۔ مگر آپ کی ذات سے ہمیں پورا یقین ہے کہ حضور ایسے آڑے وقت میں ہماری راہنمائی فرما کر ہمیں ممنون و مشکور فرماویں گے ۔ نیز ہمیں گرفتار ہوتے ساتھ ہمیں دعا میں فرماویں ۔ والسلام

خاکسار

Ghulam Mohammad

31/5/33

Ghulam Nabi

31.5.33

161

[illegible]

شیخ عبداللہ کا اعتراف کہ مجلس احرار سے انہیں کوئی امداد نہیں پہنچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم ۔

سری نگر

برادران ملت ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ،

جس حالت میں سے کشمیر کے مسلمان اس وقت گذر رہے ہیں وہ آپ کو پوشیدہ نہیں ہے ۔ انکے سیاسی حقوق کی حفاظت اور انکی تمدنی اور تعلیمی و مذہبی ترقی کیلئے جدوجہد ایک ضروری چیز ہو چکا ہے ۔ اندریں حالات ہم بیرون کشمیر کے مسلمان بھائیوں سے پر زور اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس نازک موقعہ پر ہماری امداد فرماویں ۔ آل انڈیا کشمیر کمیٹی نے اس وقت تک ہر قسم کی مشورہ سے امداد کرنے کے علاوہ ہماری قانونی امداد بھی کی ہے اور مالی امداد بھی ہمیں صرف انہیں سے ملی ہے ۔ اس لئے ہم برادران ملت سے پر زور اپیل ۔۔۔ کرتے ہیں کہ وہ اس کے فنڈز کو مضبوط کرنیکی طرف فوری توجہ فرماویں تا کہ مالی تنگی کی وجہ سے ضروری کاموں میں حرج واقع نہ ہو ۔ مجلس احرار نے جو تکالیف جسمانی مظلومان کشمیر کی ہمدردی میں برداشت کی ہیں انکے ہم تہ دل سے مشکور ہیں مگر اس بات کا افسوس ہے کہ انہیں

مولانا عبدالرحیم صاحب درد کے نام شیخ محمد عبداللہ کا ایک کارڈ

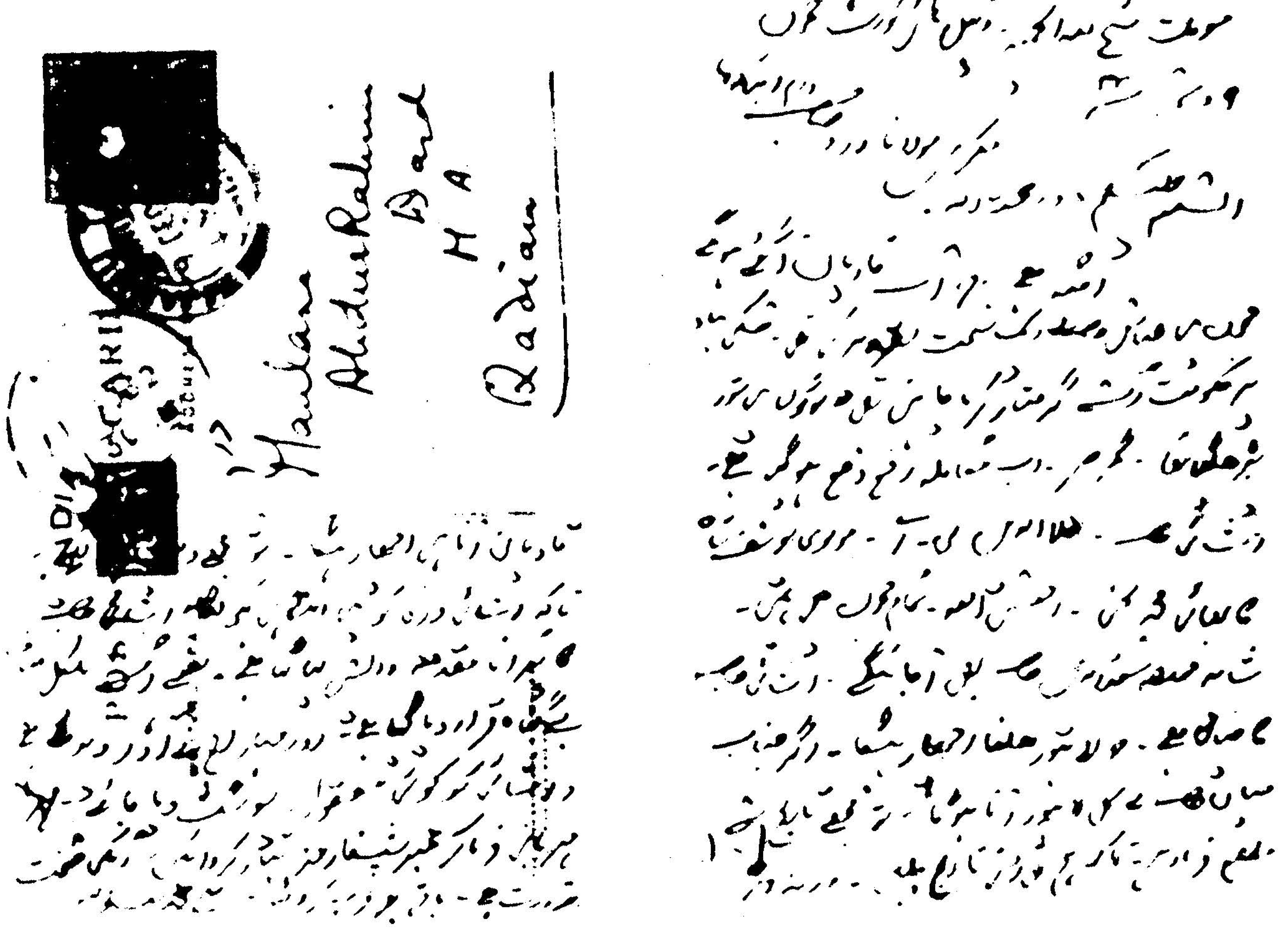

پنجاب کے سیاسی لیڈر جناب احمد یار خان دولتانہ کا حضرت امام جماعت احمدیہ کے نام خط

دولتانہ ہاؤس ڈلہوزی

12.7.33

قبلہ و کعبہ ایدہ اللہ [illegible] مدظلہ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

[illegible] کے بعد گذارش ہے

نوازش نامہ فیض شمامہ [illegible] صادر

ہوکر باعث سربلندی بندہ ہوا

خداوند کریم کے فضل اور حضور

کی دعا سے [illegible]

[illegible] زمین اچھے [illegible]

ہوا اور [illegible] زمین [illegible]

[illegible]

[illegible] کشمیر [illegible] ہو جائے گا

دعا [illegible]

صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق

اور ہدایت دے

[illegible] کشمیر [illegible]

لاہور [illegible]

ایک [illegible] کیا کہ کشمیر [illegible]

کا [illegible] نہیں ہو سکتا

جب کہ حضور کمیٹی میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کشمیر [illegible] حضور کی

ملاحظہ ہو اکبر اور اقبال کی دلی ہمتی سے معلوم کیا ہونے

نیز سر اکبر علی صاحب سے صاف کہہ دیا تھا کہ

تمعوتی باہم سرگرداں چنیاں است کہ سرگرداں بجائے بیگ

میاں سر فضل حسین نے بھی سر اکبر علی کی بابت سر اقبال کو لکھا

سمجھا کہ اُس کے کرتوتوں سے مسلمانوں کے تعلیمی ادارے

سے وزیر تعلیم کو کوئی فائدہ نہ ہوگا مگر وہ تیز قابلیں

عمل بات کو سمجھنے سے قاصر ہے میری رائے ناقص میں

تو محفوظ رہ ... کو

سید علی عمر کے متعلق ہو لینا چاہیے

علم سے محفوظ رکھے والا رائج ... ہو

اقبال سے نہ پہلے کچھ ہو سکا

اور نہ اب ہو سکے گا اسکے متعلق

... مسلمانوں ... ہو ... ہو سکی

... کی بات کھل سکتی تھا

... صدر ... یا ہے ... ہو

... والی ... کو ... ہو

... دی ... ہے ... اقبال ... کی

... ہو ... تھا ... ہو

... رام ... ہے ... وہ ... ہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی محاذ پر تشریف لے جا رہے ہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی چند مجاہدین سے محو گفتگو

خلیفۃ المسیح الثانیؓ محاز پر

ahmadimuslim.de **فرقان بٹالین** *MindRoasterMir*

''فاتح الدین'' حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب فرقان بٹالین کے فوجی افسروں کے ساتھ (17 / جون 1950ء)

(کرسیوں پر دائیں سے بائیں) ۱۔ لیفٹیننٹ کرنل شیر ولی صاحب ۲۔ میجر جنرل احیاء الدین صاحب ۳۔ صاحبزادہ کرنل مرزا مبارک احمد صاحب ۴۔ بریگیڈیئر کے ایم شیخ صاحب
۵۔ فاتح الدین حضرت مرزا ناصر احمد صاحب ۶۔ کرنل محمد حیات صاحب قیصرانی ۷۔ میجر چوہدری مشتاق احمد صاحب ظہیر (کھڑے دائیں سے بائیں) ۱۔ لیفٹیننٹ شیر احمد خان صاحب
۲۔ لیفٹیننٹ فیروز الدین صاحب امرتسری ۳۔ کیپٹن محمد صدیق صاحب فاضل ۴۔ کیپٹن مشتاق احمد صاحب ۵۔ میجر عبدالوہاب صاحب ۶۔ کیپٹن ڈاکٹر قاضی عبدالرحمٰن صاحب
۷۔ کیپٹن عبدالمنان صاحب دھلوی ۸۔ کیپٹن عطاء اللہ صاحب بنگوی ۹۔ لیفٹیننٹ عبداللطیف صاحب فاضل ۱۰۔ لیفٹیننٹ چوہدری عبدالمالک صاحب فاضل (پیچھے) جمعدار
حفیظ احمد صاحب (نیچے بیٹھنے والے) ۱۔ میجر ملک محمد رفیق صاحب ۲۔ کیپٹن نور احمد صاحب ۳۔ کیپٹن فقیر محمد صاحب ۴۔ لیفٹیننٹ عبدالقدیر صاحب فاضل

ahmadimuslim.de

فرقان بٹالین

MindRoasterMir

سرائے عالمگیر میں فرقان بٹالین کی سبکدوشی پر اختتامی تقریب 17 / جون 1950ء

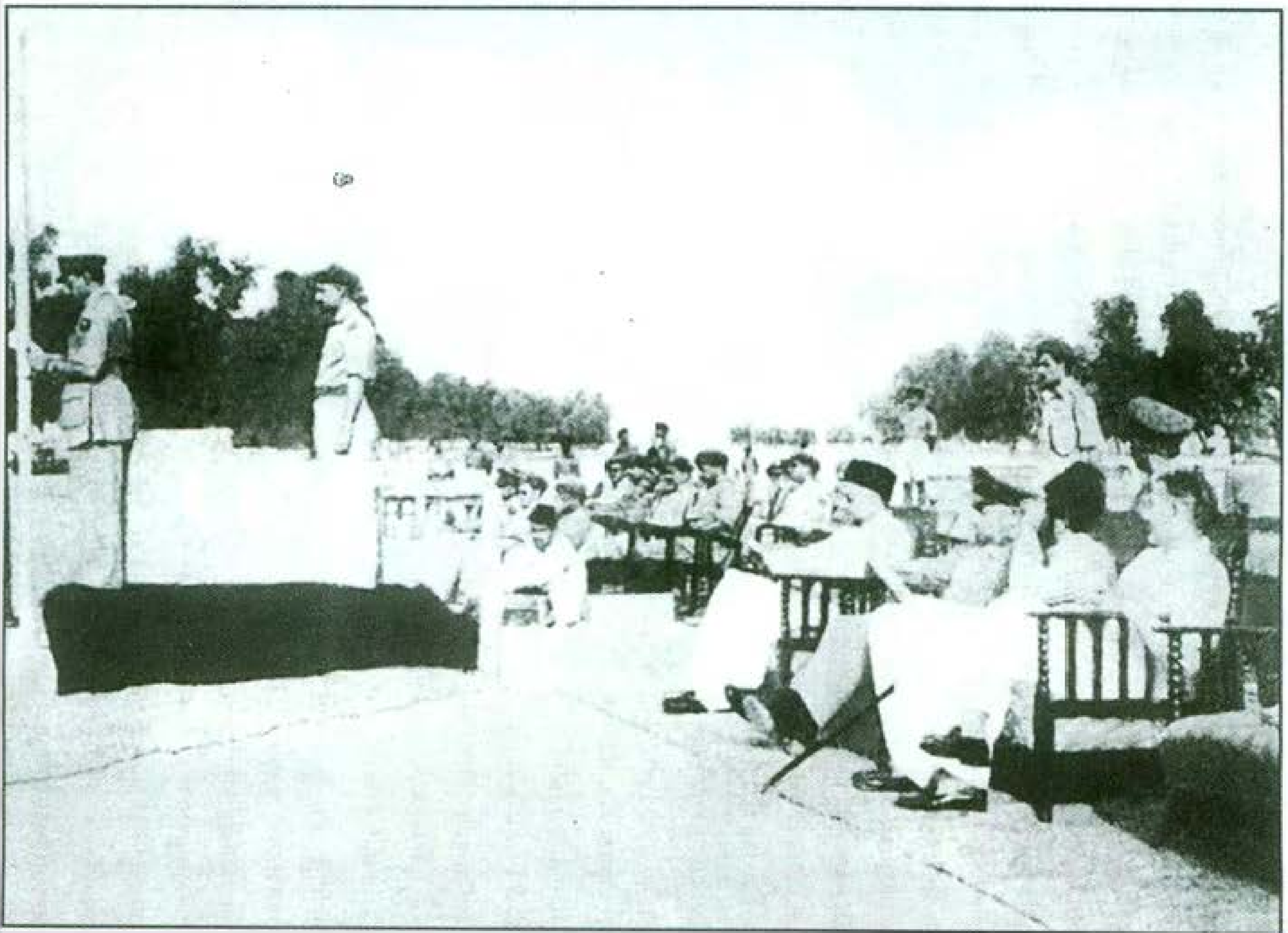

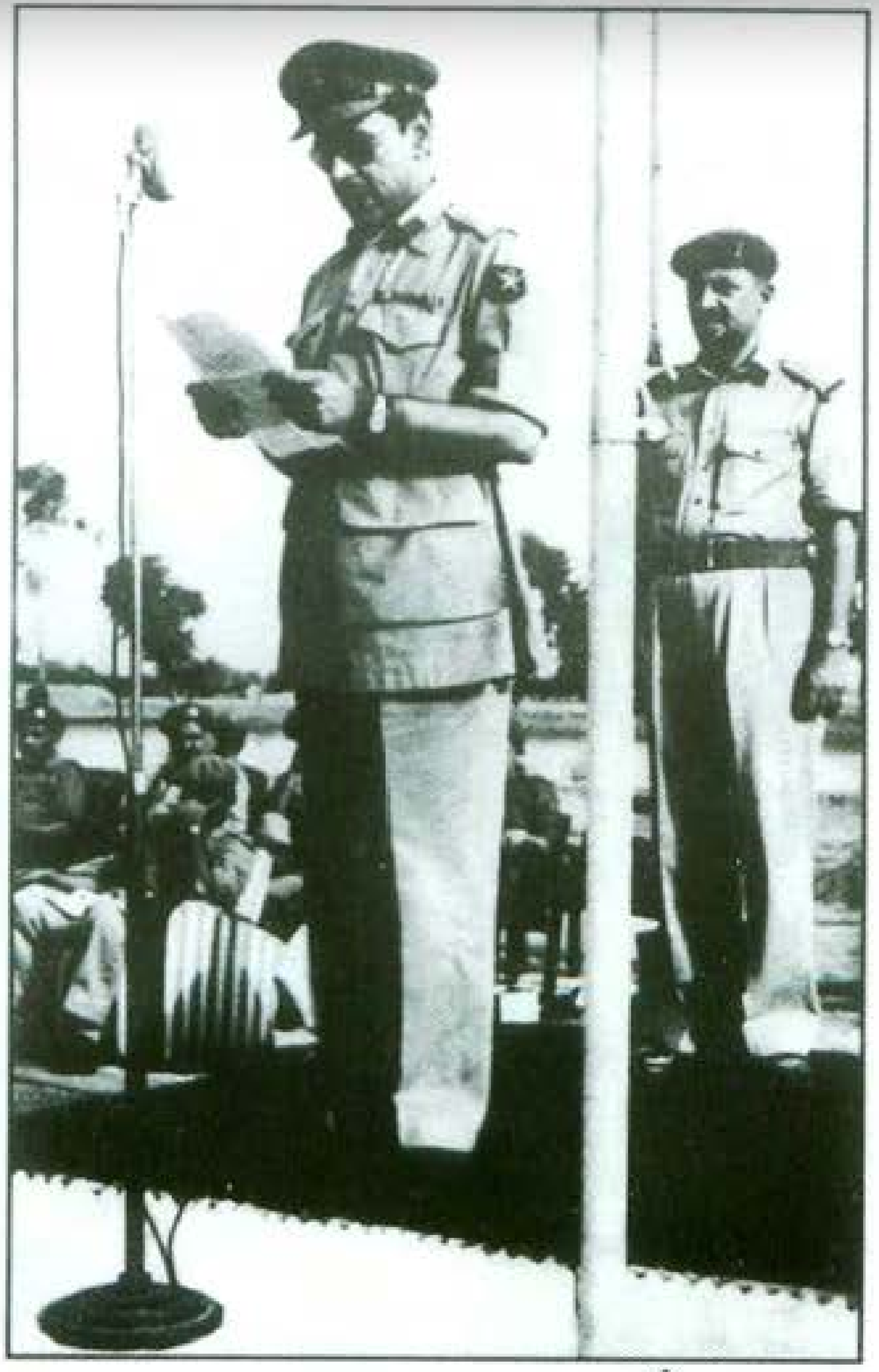

بریگیڈیئر کے۔ایم شیخ پاکستان کے کمانڈرانچیف کا پیغام سنا رہے ہیں
پیچھے کرنل صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کھڑے ہیں

حضرت مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ فرقان بٹالین کی ربوہ واپسی پر سلامی لے رہے ہیں 20/جون 1950ء

حضرت مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ سلامی کے موقع پر بٹالین کا معائنہ فرما رہے ہیں

فرقان بٹالین

ahmadimuslim.de

MindRoasterMir

کمانڈر انچیف جنرل سر ڈگلس گریسی کی طرف سے فرقان بٹالین کے نام پیغام

MESSAGE

FROM

GENERAL SIR DOUGLAS GRACEY,

K.C.I.E., C.B., C.B.E., M.C., COMMANDER - IN - CHIEF

TO

FURQAN BATTALION

——:o:——

YOUR offer to provide a volunteer force in the fight for liberation of Kashmir in June 1948 was gratefully accepted, and the Furqan Bn came into being.

After a short period of training during the summer of 1948, you were soon ready to take your place in the field. In September 1948 you were placed under Commander MALF.

Your Bn was composed entirely of volunteers who came from all walks of life, young peasants, students, teachers, men in business; they were all embued with the spirit of service for Pakistan; you accepted no remuneration, and no publicity for the self sacrifice for which you all volunteered. Yours was a noble cause.

You impressed us all with your keenness to learn, and the enthusiasm you brought with you. You and your officers soon got over the many difficulties that face a young unit.

In Kashmir you were allotted an important sector, and very soon you justified the reliance placed on you and you nobly acquitted yourself in battle against heavy enemy ground and air attacks, without losing a single inch of ground.

Your conduct both individual and collective and your discipline have been of a very high order.

As your mission is over and your Bn is under orders to disband, I wish to thank everyone of you for the service you have rendered to your country. Khuda Hafiz!

17th June, 1950.

General
Commander in Chief.
Pakistan Army.

فرقان بٹالین

میں دوران جنگ خدمات سرانجام دینے والے
احمدی مسلمان مجاہدین کے لیے

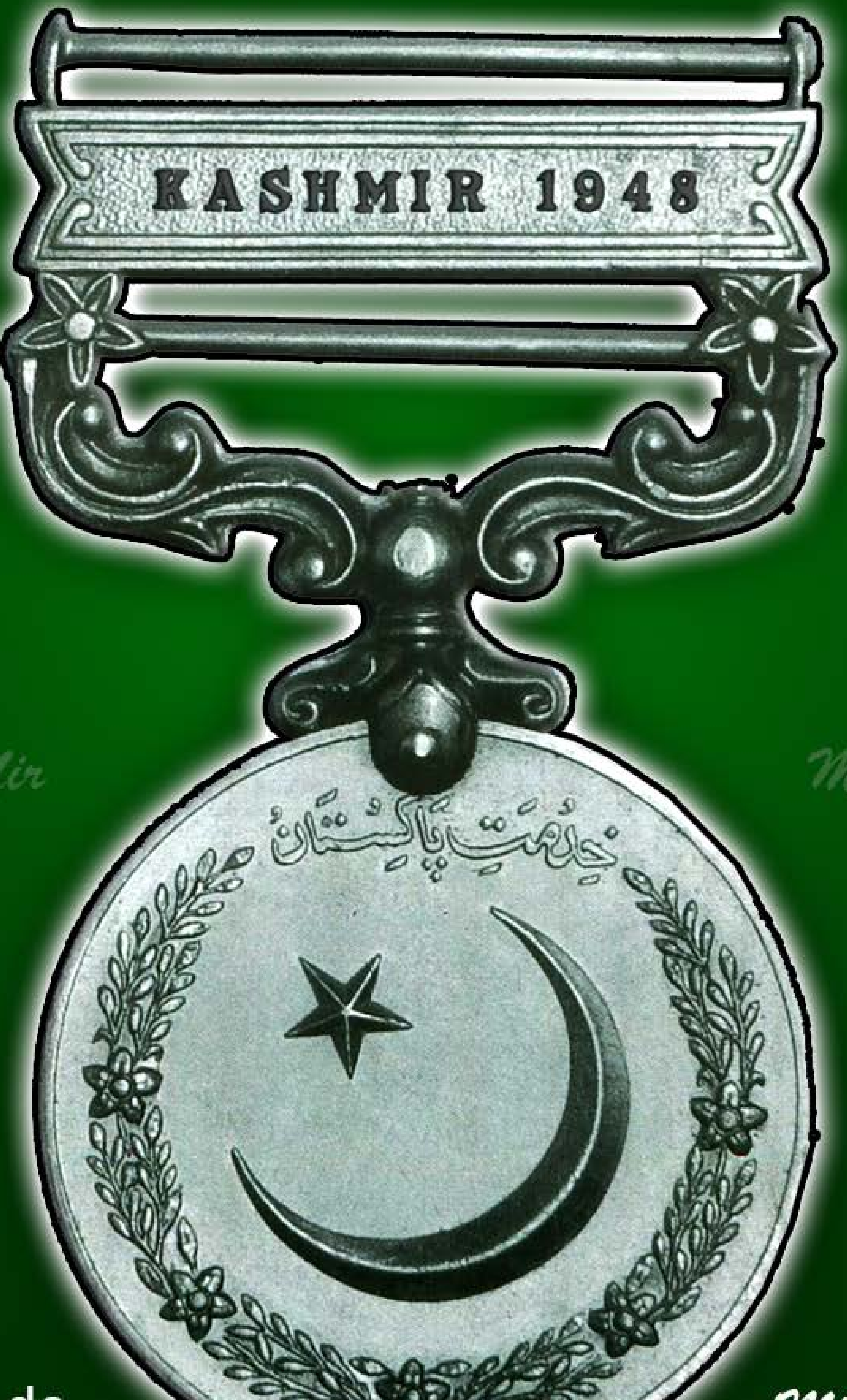

MindRoasterMir
MindRoasterMir
MindRoasterMir
MindRoasterMir
ahmadimuslim.de
MindRoasterMir